پرتگال کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پرتگال سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ پرتگال سے 11 افراد پر مشتمل وفد نے جلسہ سالانہ جرمنی 2017ء میں شمولیت اختیار کی تھی۔

☆ اس وفد میں جماعت احمدیہ پرتگال کے ایک دوست جناب پروفیسر پاؤلو دی موراش Professor Paulo de Morais بھی شامل تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر پاؤلو دی موراش پرتگال کے دوسرے بڑے شہر Porto کی ایک یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں اور گذشتہ سال ملک کے صدارتی انتخابات میں اہم امیدوار تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پروفیسر صاحب سے حال وغیرہ دریافت فرمایا اور فرمایا کہ شاید آپ جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل ہوئے تھے۔ اس پر پروفیسر صاحب نے بتایا کہ وہ امسال پیس سمپوزیم میں شامل ہوئے تھے اور انہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا تھا۔ پروفیسر صاحب نے بتایا کہ اب انہیں جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ حضور کا پیغام بہت ہی پیارا، خوبصورت اور پُرامن تھا اور میری خواہش ہے کہ آپ پرتگال آئیں اور ہمارے ملک میں بھی یہ پیغام دیں، آپ کا یہ پیغام بہت مفید ثابت ہوگا۔ پروفیسر صاحب نے کہا کہ وہ اس کے لئے پارلیمنٹ میں یا کسی یونیورسٹی میں حضور کے وزٹ اور خطاب کا انتظام کروا سکتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں ضرور آؤں گا اور اگر پارلیمنٹ میں انتظام نہ بھی ہو سکے تو کسی ہوٹل میں اس کا انتظام کیا جاسکتا ہے اور سیاسی عمائدین کو وہاں بھی مدعو کیا جاسکتا ہے۔

☆ اس کے بعد محمد صالح طورے صاحب نے بتایا کہ حضور میرا تعلق گنی بساؤ سے ہے اور پرتگال میں قیام پذیر ہوں اور اڑھائی سال سے بطور مبلغ کام کر رہا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر صالح صاحب نے بتایا کہ انہوں نے جامعہ احمدیہ گھانا سے تعلیم حاصل کی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ اسی لئے آپ انگلش بول رہے ہیں کہ آپ جامعہ گھانا سے پڑھے ہوئے ہیں۔

☆ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ایک اور ممبر عبداللہ سیسے صاحب سے دریافت فرمایا کہ آپ کہاں سے ہیں اور کب بیعت کی ہے؟ موصوف نے بتایا کہ حضور میرا تعلق گنی بساؤ سے ہے لیکن پرتگال میں قیام پذیر ہوں اور دو سال قبل میں نے بیعت کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیسے صاحب نے عرض کیا کہ اُن کی فیملی احمدی ہے اور گنی بساؤ میں مقیم ہے۔

نیز موصوف نے عرض کیا کہ: میرے مرحوم بھائی اور فیملی کے دیگر افراد کو احمدیت کی وجہ سے بہت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا، جیل میں بھی ڈالا گیا لیکن وہ ثابت قدم رہے۔ ان کی خواہش تھی کہ وہ خلیفۂ وقت کو دیکھیں اور ملاقات کریں۔ وہ تو خلیفۂ وقت کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکے لیکن ان کا یہ خواب آج اس طرح پورا ہو رہا ہے کہ مجھے حضور انور کو دیکھنے اور ملاقات کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔

عبداللہ سیسے صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دعا کی درخواست کرتے ہوئے عرض کیا کہ ہمارے ملک گنی بساؤ میں مبلغین کو بھجوانے کی بہت ضرورت ہے۔ اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ آپ وہاں کے نوجوانوں کو جامعہ احمدیہ بھجوائیں تا کہ وہ تعلیم حاصل کر کے واپس اپنے ملک میں کام کرسکیں۔

عبداللہ سیسے صاحب نے عرض کیا کہ ہمیں پاکستانی تجربہ کار مبلغین کی بھی ضرورت ہے۔ وہاں اس وقت ایک پاکستانی مبلغ موجود ہیں لیکن ہمیں گنی بساؤ میں ایک سے زیادہ پاکستانی مبلغین کی ضرورت ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ ہم نے پوری دنیا کو مبلغین دینے ہیں اور جوں جوں مبلغین تیار ہو رہے ہیں انہیں مختلف ممالک میں بھجوایا جا رہا ہے، آپ بھی نوجوانوں کو تیار کر کے جامعہ احمدیہ بھجوائیں تا کہ وہ تعلیم حاصل کر کے اپنے ملک کی خدمت کرسکیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محمد صالح طورے صاحب مبلغ سلسلہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ لگتا ہے پرتگال سے زیادہ گنی بساؤ میں مبلغین کی ضرورت ہے۔ کیوں نہ آپ کو واپس گنی بساؤ بھجوا دیا جائے؟ اس پر محمد صالح طورے صاحب نے کہا جیسے حضور کا حکم ہو، میں حاضر ہوں۔

☆ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک عرب احمدی دوست عمر بورغ صاحب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ لگتا ہے آپ پہلے مجھ سے مل چکے ہیں؟

اس پر عمر بورغ صاحب نے بتایا کہ میرا تعلق مراکش سے ہے لیکن پرتگال میں قیام پذیر ہوں اور سال 2013ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے سپین میں مسجد بیت الرحمٰن Valencia کی افتتاحی تقریب کے موقع پر ملاقات کا شرف حاصل ہوا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کو جلسہ کیسا لگا، کیا پہلی بار جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کی ہے؟ موصوف نے بتایا کہ مجھے پہلی بار جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ جلسہ کے انتظامات دیکھ کر انتہائی خوشی ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات سے دل کو اطمینان اور سکون حاصل ہوا۔

☆ پرتگال میں رہائش پذیر گنی بساؤ سے تعلق رکھنے والے ایک دوست صالح گانو صاحب کو جلسہ سالانہ کے موقع پر بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ انہوں نے بتایا کہ: یہاں آنے سے پہلے بالکل مطمئن نہیں تھا اور میرے دل و دماغ میں کئی شکوک و شبہات تھے لیکن یہاں کے ماحول اور خلیفۂ وقت کے خطابات کا میرے دل پر بہت گہرا اثر ہوا اور میں نے یہ مشاہدہ کیا کہ خلیفۂ وقت اپنے خطابات کو قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی روشنی میں پیش کرتے ہیں۔ حضور انور کے خطابات سُن کر میرا دل اب مطمئن ہو گیا اور مجھے اسلام کی حقیقی تعلیم کے بارہ میں آگاہی ہوئی۔ چنانچہ مجھے بیعت کی سعادت بھی حاصل ہوئی ہے۔

موصوف نے کہا:۔ ہماری گنی بساؤ کی قوم غفلت کی نیند سو رہی ہے اسے بیدار کرنے کی اشد ضرورت ہے تا کہ وہ اس سچائی کو تسلیم کرسکیں۔

☆ گنی بساؤ سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان ابوبکر سانیا جو پرتگال میں پبلک سیکیورٹی میں ماسٹر کر رہے ہیں۔ ان سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ تعلیم مکمل کرنے کے بعد پرتگال میں ہی قیام کریں گے؟

اس پر موصوف نے بتایا کہ وہ حکومت گنی بساؤ کے وظیفہ پر تعلیم حاصل کرنے آئے ہیں اور واپس جا کر اپنے ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ آپ کا بہت اچھا فیصلہ ہے۔ آپ کو واپس جا کر ملک کی خدمت کرنی چاہئے۔

موصوف نے بتایا کہ: سیکیورٹی کے جو انتظامات انہوں نے جلسہ کے موقع پر دیکھے ہیں وہ بہت ہی منفرد تھے، چالیس ہزار کے مجمع کو سنبھالنا اور وہ بھی پولیس کی مدد کے بغیر یہ ان کے لئے ایک غیر معمولی بات ہے۔ اتنے بڑے مجمع کو سنبھالنا تو ایک اسٹیٹ کے لئے بھی مشکل ہو جاتا ہے بلڑائی جھگڑے اور دنگا فساد کا کوئی نہ کوئی واقعہ ہو جاتا ہے۔ یہاں مجھے جلسہ کے دوران پولیس کا کوئی شخص دکھائی نہیں دیا، اس کے باوجود کسی کو دوسرے سے لڑتے نہیں دیکھا بلکہ تمام لوگ پیار، محبت اور اخوت کے جذبہ سے سرشار نظر آئے، اس بات نے میرے دل پر بہت اثر کیا ہے۔ نیز بتایا کہ ہمارے افریقہ کے ممالک میں اگر پولیس کی مدد بھی شامل ہو تب بھی اس طرح کا پُرامن اجتماع کروانا ممکن نہیں ہوتا۔

☆ پرتگال میں رہائش پذیر مراکش سے تعلق رکھنے والے ایک دوست محسن زُہدی صاحب کو جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت اور بیعت کرنے کی سعادت بھی عطا ہوئی۔ واپسی کی جلد ٹکٹ کی وجہ سے ان کی پرتگال کے وفد کے ساتھ حضور انور سے ملاقات نہیں ہوسکی۔ جانے سے پہلے انہوں نے آڈیو پیغام میں جماعت اور خلیفہ وقت سے اپنے پیار اور محبت کا اظہار کچھ اس طرح کیا۔

''السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں جماعتِ احمدیہ کا انتہائی شکرگذار ہوں جس نے مجھے سچے، حقیقی اور مطہر اسلام کی راہ دکھائی جو میں نے کہیں اور نہیں پائی۔ میں نے احمدیت میں سچی اخوت اور مل جل کر کام کرنے کی روح دیکھی جو شاذ و نادر ہی کہیں نظر آتی ہے۔ میں اُس وقت کے لئے جو میں نے ان دنوں یہاں گذارا ہے شکرگذار ہوں کیونکہ میں نے اسلام کے بارہ میں یہاں بہت کچھ سیکھا ہے۔ مجھے ذاتی طور پر خلیفہ وقت سے ملاقات کا موقع تو نہیں مل سکا لیکن میں ان کی خدمت میں سلام پیش کرتا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ اگلی دفعہ ضرور ملاقات ہوگی۔ شکریہ احمدیہ۔ مع السلام''

پرتگال کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام ایک بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوا۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔